احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 10 جولائی 2002ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 10 جولائی 2002ء 28 ربیع الثانی 1423 ہجری - 10 وفا 1381 ہش جلد 52-87 154

سورۃ یوسف کا اثر

قبیلہ بنو عبدالدار کا ایک یہودی غلام جبر تھا - اس نے حضور ﷺ کو سورۃ یوسف کی تلاوت کرتے سنا اور اسلام قبول کر لیا - جب اس کے مالکوں کو اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے اسے سخت تکالیف دیں مگر وہ اسلام پر قائم رہا اور فتح مکہ کے بعد حضورؐ نے اس کی قیمت دے کر آزاد کروایا -

(الاصابہ - جلد نمبر 1 ص 452 - نمبر 1070)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان فرقان مجید کی سچی متابعت اختیار کرتا ہے اور اپنے نفس کو اس کے امر و نہی کے بکلی حوالہ کر دیتا ہے اور کامل محبت اور اخلاص سے اس کی ہدایتوں میں غور کرتا ہے اور کوئی اعراض صوری یا معنوی باقی نہیں رہتا - تب اس کی نظر اور فکر کو حضرت فیاض مطلق کی طرف سے ایک نور عطا کیا جاتا ہے اور ایک لطیف عقل اس کو بخشی جاتی ہے جس سے عجیب غریب لطائف اور نکات علم الٰہی کے جو کلام الٰہی میں پوشیدہ ہیں اس پر کھلتے ہیں اور ابر نیساں کے رنگ میں معارف دقیقہ اس کے دل پر برستے ہیں - وہی معارف دقیقہ ہیں جن کو فرقان مجید میں حکمت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے (-) خدا جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت دی گئی اس کو خیر کثیر دی گئی ہے یعنے حکمت خیر کثیر پر مشتمل ہے اور جس نے حکمت پائی اس نے خیر کثیر کو پا لیا - سو یہ علوم و معارف جو دوسرے لفظوں میں حکمت کے نام سے موسوم ہیں یہ خیر کثیر پر مشتمل ہونے کی وجہ سے بحر محیط کے رنگ میں ہیں جو کلام الٰہی کے تابعین کو دیئے جاتے ہیں اور ان کے فکر اور نظر میں ایک ایسی برکت رکھی جاتی ہے جو اعلیٰ درجہ کے حقائق حقہ ان کے نفس آئینہ صفت پر منعکس ہوتے رہتے ہیں اور کامل صداقتیں ان پر منکشف ہوتی رہتی ہیں - اور تائیدات الٰہیہ ہر یک تحقیق اور تدقیق کے وقت کچھ ایسا سامان ان کے لئے میسر کر دیتی ہیں جس سے بیان ان کا ادھورا اور ناقص نہیں رہتا اور نہ کچھ غلطی واقعہ ہوتی ہے - سو جو جو علوم و معارف و دقائق حقائق و لطائف و نکات و ادلّہ و براہین ان کو سوجھتے ہیں وہ اپنی کمیت اور کیفیت میں ایسے مرتبہ کاملہ پر واقع ہوتے ہیں کہ جو خارق عادت ہے اور جس کا موازنہ اور مقابلہ دوسرے لوگوں سے ممکن نہیں کیونکہ وہ اپنے آپ ہی نہیں بلکہ تفہیم غیبی اور تائید صمدی ان کی پیش رو ہوتی ہے - اور اسی تفہیم کی طاقت سے وہ اسرار اور انوار قرآنی ان پر کھلتے ہیں کہ جو صرف عقل کی دود آمیز روشنی سے کھل نہیں سکتے - اور یہ علوم و معارف جو ان کو عطا ہوتے ہیں جن سے ذات اور صفات الٰہی کے متعلق اور عالم معاد کی نسبت لطیف اور باریک باتیں اور نہایت عمیق حقیقتیں ان پر ظاہر ہوتی ہیں یہ ایک روحانی خوارق ہیں کہ جو بالغ نظروں کی نگاہوں میں جسمانی خوارق سے اعلیٰ اور الطف ہیں بلکہ غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ عارفین اور اہل اللہ کا قدر و منزلت دانشمندوں کی نظر میں انہیں خوارق سے معلوم ہوتا ہے اور وہی خوارق ان کی منزلت عالیہ کی زینت اور آرائش اور ان کے چہرہ صلاحیت کی زیبائی اور خوبصورتی ہیں کیونکہ انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ علوم و معارف حقہ کی ہیبت سب سے زیادہ اس پر اثر ڈالتی ہے - اور صداقت اور معرفت ہر یک چیز سے زیادہ اس کو پیاری ہے -

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 1 ص 533)

پہلے انگریز واقف زندگی

مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب

مربی سلسلہ وفات پا گئے

احباب کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ سابق مربی سلسلہ انگلستان و گی آنا مورخہ 7 جولائی 2002ء کو رات بارہ بج کر پانچ منٹ پر دل کی تکلیف سے وفات پا گئے - آپ فدائی خادم سلسلہ تھے آپ پہلے انگریز واقف زندگی اور ریٹائرڈ مربی سلسلہ تھے - آپ 1944ء میں دوسری جنگ عظیم کے دوران لیفٹیننٹ تھے اور ہندوستان و برما کی سرحد پر لڑنے والی آرمی میں متعین تھے - کہ اسی دوران انہیں ایک احمدی حوالدار کلرک مکرم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچا جس پر آپ 1945ء میں قادیان پہنچے، حضرت مصلح موعود کی زیارت سے مشرف ہوئے اور پھر دوبارہ قادیان تشریف لا کر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی - حضور نے آپ کا نیا نام بشیر احمد آرچرڈ رکھا - جنگ ختم ہونے کے بعد محترم بشیر احمد آرچرڈ صاحب 21 - اپریل 1946ء کو انگلستان پہنچے اور احمدیت کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی جس پر آپ یکم مئی 1947ء کو حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر مرکز احمدیت قادیان بغرض تعلیم تشریف لائے - آپ ستمبر 1947ء تک قادیان میں رہے - ازاں بعد آپ نے انگلستان جا کر گلاسکو میں احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی اور 1952ء تک یہیں بطور مربی خدمت سلسلہ کی، پھر آپ کو جنوبی امریکہ کے جزائر ٹرینیڈاڈ اور گی آنا میں خدمت دین کے لئے بھجوایا گیا جہاں آپ نے قریباً 14 سال خدمت کی توفیق پائی - جون 1966ء سے 1997ء تک آپ بطور مربی اور مختلف حیثیتوں سے انگلستان میں خدمات دینیہ سر انجام دیتے رہے - آپ ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر بھی رہے - آپ بفضلہ تعالیٰ 1/3 حصہ کے موصی تھے -

آپ بہت مخلص، فدائی خاموش طبع انسان اور احمدیت کے عاشق تھے - بہت بے ضرر، ہمدرد اور دعا گو بزرگ تھے - اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے - آمین

دن رات اور سرًّا و علانیہ صدقہ کرنے کی حکمت

حضرت المصلح الموعود سورہ بقرہ آیت 215 کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ: جو لوگ اپنے مال رات اور دن پوشیدہ اور ظاہر (بھی) (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر (محفوظ) ہے اور نہ (تو) انہیں خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صدقہ کے متعلق بعض اور امور بیان کئے ہیں۔ فرماتا ہے ہمارے مومن بندے صدقہ کے لئے کسی خاص وقت یا خاص دن کو مخصوص نہیں کرتے ہیں بلکہ وہ رات کے وقت بھی صدقہ کرتے ہیں اور دن کے وقت بھی صدقہ کرتے ہیں۔ اور مخفی طور پر بھی صدقہ کرتے ہیں اور ظاہر طور پر بھی صدقہ کرتے ہیں۔ یہ لیل اور نہار اور سرا و علانیہ کا ذکر اس لئے فرمایا کہ شریعت (-) کے نزدیک مومن پر کوئی وقت ایسا نہیں آنا چاہئے جبکہ وہ نیکیوں میں حصہ نہ لے رہا ہو۔ چنانچہ نمازوں کی دن اور رات میں تقسیم اور روزوں اور حج کا قمری مہینہ میں رکھنا۔ یہ سب اسی غرض کے لئے ہے۔ پس دن اور رات میں سرا و علانیہ صدقہ دینے کا ذکر کر کے بتایا کہ ہمارے مومن بندے صدقہ بھی مختلف اوقات میں دیتے ہیں تا کہ کوئی وقت صدقہ سے خالی نہ رہے اور قمری مہینوں کے لحاظ سے ان کی یہ نیکی سارے سال میں چکر کھاتی رہے اور اس کا کوئی حصہ بھی اس سے خالی نہ رہے۔

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے لیل کا ذکر پہلے کیا ہے اور نہار کا بعد میں اسی ترتیب سے سرا کو پہلے رکھا ہے اور علانیة کو پیچھے یا یوں کہنا چاہئے کہ لیل کے مقابل میں سرا رکھا ہے اور نہار کے مقابلہ میں علانیة اس ترتیب میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ مومنوں کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ بعض دفعہ رات کو پوشیدہ طور پر صدقہ دیتے ہیں اور اس طرح دیتے ہیں کہ لینے والے کو بھی پتہ نہیں لگتا کہ کس نے دیا ہے تا کہ لینے والے کو شرمندگی محسوس نہ ہوا اور ان کے قلب میں تکبر اور ریاء کا جذبہ پیدا نہ ہو۔ پھر وہ دن کو بھی صدقہ دیتے ہیں اور ظاہر طور پر بھی دیتے ہیں تا کہ اسے دیکھ کر دوسروں وبھی غرباء کی امداد کی تحریک ہو اور قوم ترقی کرے۔ ورنہ اپنی ذات کے لئے انہیں کسی شہرت کی تمنا نہیں ہوتی۔ غرض لیل کی سرا میں تفسیر کی گئی ہے اور نہار کی علانیة میں اور بتایا گیا ہے کہ ہمارے مومن بندے وقتوں کا بھی لحاظ رکھتے ہیں۔ اور حالتوں کا بھی لحاظ رکھتے ہیں۔ اسی طرح لیل و نہار سے یہ مراد بھی ہو سکتی ہے کہ دکھ اور سکھ دونوں حالتوں میں وہ صدقہ دیتے ہیں۔ درحقیقت اگر غور سے کام لیا جائے تو (-) شریعت میں خدا تعالیٰ نے دو قسم کے صدقات رکھے ہیں۔ اول زکوٰۃ جو حکومت وصول کرتی ہے۔ یہ نظام اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ غرباء کے لئے امداد کی ایک یقینی صورت پیدا ہو جائے۔ دوم صدقہ تا کہ اس کے ذریعہ مخلص اور غیر مخلص کا پتہ چلتا رہے۔ جو مخلص ہوگا وہ تو اپنے طور پر بھی صدقہ دے گا۔ لیکن زکوٰۃ چونکہ گورنمنٹ کی معرفت وصول کی جاتی ہے۔ اس لئے وہ لوگوں کو ٹیکس کی طرح لازماً ادا کرنی پڑتی ہے اور اس میں مخلص اور غیر مخلص سب کو شامل ہونا پڑتا ہے۔ پس (دین) نے زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ بھی رکھ دیا تا کہ لوگوں کو خود بھی اس کا احساس رہے اور ان میں غرباء پروری کا جذبہ ترقی کرے۔

پھر زکوٰۃ کے قیام کی ایک غرض دوسروں کے جذبات کا احترام بھی ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ کا روپیہ حکومت دیتی ہے۔ اس لئے لینے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسے کس نے دیا ہے۔ لیکن دوسری طرف صدقہ آپس کے تعلقات کو بھی خوشگوار بنانے کے لئے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ غرض کچھ صدقہ غرباء اور فقراء کے لئے حتمی اور قطعی طور پر مقرر کر دیا اور باقی صدقات مخلصین کے امتیاز اور ان کے مدارج میں ترقی کے لئے رکھ دیئے۔

دنیا میں یہ قاعدہ ہے کہ جب تک کھیت میں بیج نہ بویا جائے اس وقت تک فصل نہیں ہوتی۔ اسی اصول پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پہلے تم اپنے پاس سے کچھ خرچ کرو۔ پھر میں تمہیں دوں گا۔ بے شک خدا تعالیٰ نے ہی یہ قانون بنا دیا ہے کہ بغیر بیج کے ہم کچھ پیدا نہیں کریں گے۔ اس لئے فرمایا کہ پہلے تم بیج ڈالو۔ پھر دیکھو گے کہ ہم اس بیج کو کس طرح بڑھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حضرت المصلح الموعودؓ کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور ہمیں ہر آن نیکیوں میں حصہ لینے اور مسابقت اختیار کرنے کی توفیق اپنے فضل سے عطا فرماتا رہے۔

(مرسلہ: قائد مال انصار اللہ۔ پاکستان)

> جتنی نعمتیں جنت میں ہیں اگر انسان چاہے کہ ان سب سے لطف اٹھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے۔
>
> (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

جماعت احمدیہ جرمنی کی 21 ویں مجلس شوریٰ

جماعت احمدیہ جرمنی کی 21 ویں مجلس شوریٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 31 مئی تا 2 جون 2002ء جماعت جرمنی کے نئے مرکز بیت السبوح فرانکفورٹ میں بخیر و خوبی انعقاد پذیر ہوئی۔ الحمدللہ۔

اس نئے مرکز میں اپنی نوعیت کی یہ سب سے بڑی تقریب تھی جو پہلی مرتبہ یہاں منعقد ہوئی۔ انتظامات کی وسعت کے لحاظ سے مجلس شوریٰ بے حد کامیاب رہی اور جملہ شرکاء نے قیام وطعام اور دیگر امور پر پورے طور پر اظہار اطمینان کیا۔ اس موقع پر خطیر رقم سے خریدی گئی اس وسیع وعریض عمارت کی افادیت خاص طور پر محسوس کی گئی۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ افتتاح 31 مئی کو محترم امیر صاحب جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب کے بعد دعا کے ساتھ کیا۔ بعد ازاں اسسٹنٹ سیکرٹری شوریٰ مکرم ہارون رشید صاحب نے مختلف جماعتوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ایسی تجاویز پڑھ کر سنائیں جو کہ نیشنل مجلس عاملہ نے غور کے بعد شوریٰ کے ایجنڈے میں پیش شامل نہیں کی تھیں، اسی طرح متعلقہ عہدیداران نے ان تجاویز کو ایجنڈے میں شامل نہ کرنے کی وجوہات بھی بیان کیں ان میں سے بعض تجاویز ایسی تھیں جن پر یا تو کسی نہ کسی رنگ میں عمل ہو رہا ہے یا پھر بعض انتظامی اور قانونی پیچیدگیوں کی بناء پر عمل در آمد مشکل ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تین سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

1۔ تعلیم

2۔ تربیت

3۔ مال (آمد و خرچ)

مذکورہ بالا تمام سب کمیٹیوں نے رات کو اپنے اپنے اجلاسات منعقد کر کے مفوضہ امور پر بحث کر کے اپنی آراء سے ممبران شوریٰ کو مطلع کرنے کے لئے رپورٹس تیار کیں۔

دوسرے روز کی کارروائی ساڑھے نو بجے صبح تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد سیکرٹری سب کمیٹی تعلیم مکرم عمیر باجوہ صاحب نے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی اور اس کے بعد ممبران کو اس پر اظہار خیال کرنے کی دعوت دی گئی۔ جس پر کثیر تعداد ممبران شوریٰ نے بحث میں حصہ لیا۔ مفید مشورے دیئے اور بہت سی قابل عمل تجاویز پیش کیں۔

اس کے بعد سب کمیٹی نمبر 2 برائے تربیت کے سیکرٹری مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نے اپنی کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے بعد بھی ممبران شوریٰ کو عام بحث کی دعوت دی گئی جس میں بہت سے نمائندگان نے حصہ لیا۔ دوسرے دن کے تیسرے سیشن میں سب کمیٹی نمبر 3 کی رپورٹ سیکرٹری سب کمیٹی مکرم رفیق احمد صاحب نے پیش کی اور اس پر بحث کا آغاز ہوا۔ اس میں آئندہ مالی سال کا بجٹ آمد و خرچ زیر بحث آیا۔

تیسرے روز سب کمیٹیوں کی رپورٹس پر بحث مکمل ہونے کے بعد مجلس شوریٰ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ جس میں پہلے بعض عہدیداران کو ممبران کے سامنے اپنے اپنے شعبوں کے بارے میں بعض ضروری ہدایات دینے کا موقع دیا گیا بعد ازاں مجلس شوریٰ 2002ء کی رپورٹ پڑھی گئی پھر محترم نیشنل امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے ممبران شوریٰ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور اس طرح جماعت جرمنی کی 21 ویں مجلس شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ۔

اس مجلس شوریٰ میں 476 ممبران، 31 نو مبائعین اور 34 لجنات ممبران نے شرکت کی۔ جرمن زبان کو اولیت دی گئی تاہم اردو اور جرمن میں رواں ترجمہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

(اخبار احمدیہ جرمنی جون 2002ء)

الدار کی توسیع

حضرت مسیح موعود نے 5۔ اکتوبر 1902ء کو مشہور کتاب کشتی نوح شائع فرمائی جس میں اپنی مقدس تعلیم پر شرح وبسط سے روشنی ڈالی اور آخر میں "الدار" میں توسیع کا حسب ذیل اشتہار دیا:

"چونکہ آئندہ اس بات کا سخت اندیشہ ہے کہ طاعون ملک میں پھیل جائے اور ہمارے گھر میں جس میں بعض حصوں میں مرد بھی مہمان رہتے ہیں اور بعض حصوں میں عورتیں۔ سخت تنگی واقع ہے اور آپ لوگ سن چکے ہیں کہ اللہ جلشانہ نے ان لوگوں کے لئے جو اس گھر کی چار دیوار کے اندر ہوں گے حفاظت خاص کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور اب وہ گھر جو غلام حیدر متوفی کا تھا جس میں ہمارا حصہ ہے اس کی نسبت ہمارے شریک راضی ہو گئے ہیں کہ ہمارا حصہ دیں اور قیمت پر باقی حصہ بھی دے دیں۔ میری دانست میں یہ حویلی جو ہماری حویلی کا ایک جز ہو سکتی ہے دو ہزار تک تیار ہو سکتی ہے۔ چونکہ خطرہ ہے کہ طاعون کا زمانہ قریب ہے اور یہ گھر وحی الٰہی کی خوشخبری کی رو سے اس طوفان طاعون میں بطور کشتی کے ہوگا۔ نہ معلوم کس کس کو اس کی بشارت کے وعدہ سے حصہ ملے گا اس لئے یہ کام بہت جلدی کا ہے۔ خدا پر بھروسہ کر کے جو خالق اور رازق ہے اور اعمال صالحہ کو دیکھتا ہے کوشش کرنی چاہئے۔ میں نے بھی دیکھا کہ یہ ہمارا گھر بطور کشتی کے تو ہے مگر آئندہ اس کشتی میں نہ کسی مرد کی گنجائش ہے نہ عورت کی۔ اس لئے توسیع کی ضرورت پڑی۔"

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے حالات

(1)

پیدائش سے حضرت مسیح موعود کی بیعت تک

1841ء بھیرہ ضلع شاہ پور کے محلہ معماراں میں پیدا ہوئے (1258ھ) آپ کے والد صاحب کا نام غلام رسول اور والدہ صاحبہ کا نام نور بخت تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب 32 واسطوں سے حضرت عمرؓ تک پہنچتا ہے۔

بچپن میں والدین سے قرآن کریم پڑھا۔ فقہ کی چند کتب پنجابی میں پڑھیں۔ مدرسہ میں ابتدائی تعلیم۔

1853ء اپنے بڑے بھائی سلطان احمد صاحب کے پاس لاہور گئے۔ آپ کو خناق کا مرض ہو گیا۔ منشی محمد قاسم صاحب سے فارسی کی تعلیم پائی۔

1855ء بھیرہ کو واپسی عربی اور فارسی کی تعلیم کا حصول۔

1857ء دل میں قرآن کریم کی الفت و محبت کا پیدا ہونا۔ ترجمہ قرآن کی طرف رغبت۔

1858ء راولپنڈی کے نارمل سکول میں داخلہ اور کامیابی۔ 4 سال تک ورنیکلر مڈل سکول پنڈ دادنخان کے ہیڈ ماسٹر رہے۔

____ ملازمت کے بعد ایک سال تک سفر وحضر میں مولوی احمد الدین صاحب بگوی سے عربی کی تعلیم پائی۔

____ تین ساتھیوں کے ہمراہ سفر رامپور، مراد آباد اور لکھنؤ۔ کئی اساتذہ سے استفادہ کیا۔

1964ء سفر میرٹھ، دہلی، بھوپال

1865ء حرمین شریفین کا سفر۔ حج بیت اللہ کی سعادت پائی۔ مکہ مکرمہ میں شیخ محمد خزرجی صاحب، سید حسین صاحب اور مولوی رحمت اللہ صاحب سے حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ مدینہ میں حضرت شاہ عبدالغنی مجددی سے بیعت کی۔

1869ء مکہ معظمہ کو واپسی

1870ء ہندوستان کو واپسی۔ دہلی میں مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی کے درس میں شمولیت۔

1871ء آبائی وطن بھیرہ میں آمد۔ علماء کی طرف سے شدید مخالفت۔ قتل کی کوششیں۔ آپ کی پہلی شادی محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بنت مفتی شیخ مکرم صاحب قریشی عثمانی سے ہوئی۔

____ بھیرہ میں درس و تدریس اور مطب کا آغاز۔

____ آپ کے بڑے بھائی مولوی سلطان احمد صاحب کا انتقال۔

1874ء آپ کی بیٹی حفصہ کی ولادت

یکم جنوری 1877ء وائسرائے ہند لارڈ لٹن کے دربار دہلی میں شمولیت۔

____ بھوپال میں چند ماہ تک ملازمت اور بھیرہ کو واپسی۔

اپریل 1877ء لاہور میں بانی آریہ سماج سوامی دیانند سرسوتی پر اتمام حجت

آخر 1877ء ریاست جموں وکشمیر میں ملازمت کا آغاز۔

1879ء کشمیر میں ہیضہ کی وبا کے دوران زبردست طبی خدمات۔

دعوت الی اللہ کی وسیع سرگرمیاں۔ جموں میں درس قرآن

15 نومبر 1879ء اشاعت ”فصل الخطاب فی مسئلۃ فاتحۃ الکتاب“

1880ء انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ممبر بنے۔

1881ء کشمیر میں ایک ماہ کے سفر کے دوران چودہ پارے حفظ کر لیے۔ بقیہ 16 پارے بعد میں حفظ کئے۔

1882ء براہین احمدیہ یا حضرت مسیح موعود کے اشتہارات دیکھ کر پہلا غائبانہ تعارف۔

1884ء انجمن حمایت اسلام کے ممبر بنے۔

1885ء حضرت مولانا نورالدین صاحب کی قادیان میں پہلی بار آمد اور حضرت مسیح موعود سے شرف ملاقات۔

____ حضرت مسیح موعود سے دوبارہ ملاقات اور حضور کا ارشاد کہ عیسائیت کے مقابل پر ایک کتاب لکھیں۔

1886ء حضرت مسیح موعود کی تصنیف ”سرمہ چشم آریہ“ کی سو جلدیں خرید کر مفت تقسیم کیں۔

____ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی آپ کی شاگردی میں آئے۔

جون 1887ء ”نور افشاں“ میں پادری تھامس ہاول کے ”شحنۂ حق“ پر اعتراضات کے جواب میں ایک زبردست مضمون ”منشور محمدیؐ“ میں تحریر فرمایا۔

1887ء سرسید احمد خاں کی قائم کردہ آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی معاونت۔

7 جنوری 1888ء حضرت مولوی صاحب کی بیماری کی وجہ سے حضرت مسیح موعود عیادت کی خاطر جموں تشریف لے گئے۔

____ مختلف زبانوں کے علماء تیار کر کے خدمات دینیہ بجالانے کا منصوبہ۔

1888ء اشاعت تصنیف ”فصل الخطاب لمقدمہ اہل الکتاب“۔

____ حضرت مسیح موعود کے نام وہ تاریخی خط لکھا جو حضور نے ”فتح اسلام“ میں درج فرمایا۔

____ مہاراجہ کشمیر کی ملازمت سے استعفیٰ دینے کا پروگرام مگر حضرت مسیح موعود نے منع فرما دیا۔

1888ء حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ آپ کی شاگردی میں آئے۔

1889ء حضرت مولوی صاحب کا عقد ثانی حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت منشی احمد جان صاحب کے ساتھ۔ حضرت مسیح موعود بھی برات کے ساتھ لدھیانہ تشریف لائے۔

23 مارچ 1889ء لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے اول المبایعین ہونے کا شرف حاصل کیا۔

مئی 1889ء حضرت مولوی صاحب کی والدہ ماجدہ کی وفات۔

بیعت سے حضرت مسیح موعود کی وفات تک

1890ء ”تکذیب براہین احمدیہ“ از پنڈت لیکھرام کے جواب میں آپ کی تصنیف

	"تصدیق براہین احمدیہ" کی اشاعت آپ کا سب سے پہلا فوٹو راجہ امر سنگھ نے لیا جو پہلی دفعہ 1907ء میں شائع ہوا۔
مارچ 1891ء	ڈاکٹر جگن ناتھ (جموں) سے حقیقت دین پر خط و کتابت
اپریل 1891ء	لاہور میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے مسئلہ حیات و وفات مسیح پر گفتگو
1891ء	"ازالہ اوہام" کی اشاعت میں مالی معاونت۔
	اشاعت تصنیف "ردتناسخ"
	ملازمت سے استعفیٰ کا دوبارہ خیال مگر حضرت مسیح موعود کی طرف سے ممانعت
27 دسمبر 1891ء	جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت۔
21 جنوری 1892ء	حضرت مسیح موعود کے ساتھ سفر لاہور اور منشی میراں بخش کی کوٹھی پر حضور کے خطاب کے بعد تائیدی تقریر۔
1892ء	مہمانان جلسہ کے لئے قادیان میں ایک مکان تعمیر کرایا۔
ستمبر 1892ء	ریاست جموں و کشمیر میں ملازمت کا خاتمہ۔ بھیرہ واپسی پر ایک شفاخانہ اور عالی شان مکان کی تعمیر کا آغاز۔
28 دسمبر 1892ء	جلسہ سالانہ کے موقع پر یورپ سے ایک رسالہ نکالنے کے لئے منتظم کمیٹی کے صدر بنے۔
1893ء	انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ میں شرکت اور پر معارف لیکچر
اپریل 1893ء	سفر لاہور۔ حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے لئے قادیان میں آمد اور پھر حضور کے ارشاد پر وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ "الدار" میں رہائش۔
———	قادیان میں مطب، درس قرآن و حدیث، حضرت مسیح موعود کی اولاد کو تعلیم دیتے رہے۔ آپ کی تحریک پر حضرت مسیح موعود نے رسالہ "برکات الدعا" تصنیف فرمایا۔
22 مئی تا 5 جون 1893ء	عیسائیوں کے ساتھ مباحثہ (جنگ مقدس) میں حضرت مسیح موعود کی معاونت۔ اور اس کے بعد امرتسر میں پبلک تقاریر۔
جون 1893ء	حضرت مسیح موعود کے ساتھ سفر جنڈیالہ اور تقریر۔
اگست 1893ء	حضرت مسیح موعود کی شان میں فصیح و بلیغ عربی میں مضمون اور قصیدہ رقم فرمایا جو کرامات الصادقین میں شائع ہوا۔
دسمبر 1894ء	جلسہ سالانہ پر آپ کی شاندار تقریر۔
1895ء	سفر جموں، مہاراجہ کشمیر کی طرف سے دوبارہ ملازمت کی پیشکش مگر آپ کا انکار ام الالسنہ کی تحقیق میں گراں قدر حصہ لیا۔
30 ستمبر 1895ء	مقدس چولہ دیکھنے کے لئے سفر ڈیرہ بابا نانک میں حضرت مسیح موعود کی رفاقت
1896ء	سفر بہاولپور اور حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف سے ملاقات۔
اپریل تا اکتوبر 1896ء	حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو قرآن پڑھانے کے لئے حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر مالیر کوٹلہ میں رہے۔
29,28 دسمبر 1896ء	جلسہ مذاہب عالم لاہور میں حضرت مسیح موعود کا مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" آپ کی صدارت میں پڑھا گیا۔ اجلاس کا آغاز اور اختتام آپ کی تقریر سے ہوا۔

1897ء

جنوری	سفر مالیر کوٹلہ۔ مارچ تک وہیں رہے۔
30 جنوری	انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ میں لیکچر
اپریل	لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کے علاوہ آپ کی بھی خانہ تلاشی لی گئی۔
21,20 جون	جلسہ احباب قادیان میں شمولیت اور تقریر
13 اگست	مقدمہ مارٹن کلارک کے سلسلہ میں کپتان ڈگلس کی عدالت میں گواہی
اکتوبر	حضرت بانی سلسلہ کے ساتھ سفر ملتان۔ مدرسہ اسلامیہ کے ہال میں تقریر۔
27 دسمبر	جلسہ سالانہ پر وجد انگیز خطاب

1898ء

جنوری	تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اجراء اور تکمیل کے لئے شاندار جدوجہد کی۔
فروری	الحکم کی قلمی معاونت کا آغاز۔
31 مئی	آپ کی بیٹی حفصہ کی شادی حضرت حکیم مفتی فضل الرحمان صاحب سے ہوئی۔
جولائی	انجمن ہمدردان (دین) میں لیکچروں کا سلسلہ
26 اگست	حضور کی بیٹی امامہ کی وفات
نومبر	حضرت نواب محمد علی خان صاحب کا دوسرا نکاح پڑھانے کے لئے سفر مالیر کوٹلہ۔
دسمبر	جلسہ سالانہ پر تقاریر

1899ء

4 جنوری	حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ سفر گورداسپور
28 جنوری	حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ سفر دھاریوال
15 فروری	ولادت میاں عبدالحی صاحب
———	مولوی کرم دین آف بھیں کے خطوط کی اشاعت
———	حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کا سب سے پہلا فوٹو لیا گیا۔
———	اس سال سوالات پر مشتمل قریباً تین ہزار خطوط آپ کی خدمت میں موصول ہوئے جن کے جواب آپ نے بذریعہ الحکم یا بذریعہ خطوط دیئے۔

1900ء

24 مارچ	آپ کی تجویز پر بعض قومی ضرورتوں میں مالی معاونت کی خاطر آمد و خرچ کے رجسٹر کھولے گئے۔
29 مارچ	علامہ شبلی نعمانی سے خط و کتابت اور انہیں دعوت حق
مارچ	پیر مہر علی صاحب گولڑوی سے خط و کتابت
11 اپریل	خطبہ الہامیہ قلمبند کیا۔
مئی	منارۃ المسیح کے لئے سو روپیہ چندہ
27 دسمبر	جلسہ سالانہ پر تقریر

1901ء

13 فروری	بغرض شہادت سفر سیالکوٹ۔ راستہ میں لاہور میں عظیم الشان تقاریر
یکم اپریل	انجمن اشاعت (دین) کے صدر مقرر ہوئے۔
15 جولائی	مقدمہ دیوار کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ گورداسپور کا سفر
یکم اگست	آپ کی صاحبزادی امۃ الحئی صاحبہ کی ولادت۔ جو 1914ء میں حضرت مصلح موعود کے عقد میں آئیں۔
اکتوبر	آپ کی تصنیف "خطوط جواب شیعہ و رد نسخ قرآن" کی اشاعت۔
	حضرت مولوی صاحب نے اس سال قرآن مجید کا مکمل ترجمہ فرمایا مگر اس کا صرف ایک پارہ شائع ہو سکا۔ (جو 1907ء میں شائع ہوا)

جماعت برکینا فاسو کا 13واں جلسہ سالانہ

تین مقامی زبانوں میں الگ الگ جلسے

محمد اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو

مورخہ 22 تا 24 مارچ 2002ء کو جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو اپنا تیرہواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت محترم رشید تراورے صاحب کی بطور افسر جلسہ سالانہ منظوری عطا فرمائی جو کہ صدر انصار اللہ برکینا فاسو ہیں اور پیشے کے لحاظ سے ایک بینک میں بڑے افسر ہیں۔ آپ نے بعد منظوری اپنی ٹیم ترتیب دی اور محترم امیر صاحب اور مربیان سلسلہ کی راہنمائی اور مدد کے ساتھ جلسہ کی تیاریوں کا آغاز کردیا۔

تیاری مقام جلسہ گاہ

امسال بھی جلسہ سالانہ کیلئے جماعتی زمین واقع سمکاندے کا انتخاب کیا گیا جو کہ واگاڈوگو شہر کے ہی ایک حصہ میں واقع ہے۔ جلسہ گاہ کی تیاری کے سلسلہ میں کئی وقار عمل کئے گئے جن میں دو اجتماعی وقار عمل ریجن واگانے کئے جن میں کل 180 افراد نے شمولیت کی۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ الگ الگ تیار کئے گئے۔

رہائش

جلسہ میں تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے ہر ریجن کی علیحدہ علیحدہ رہائش گاہ تھی اور اس سلسلہ میں زیر تعمیر ہسپتال کے 22 کمروں کو بھی استعمال کیا گیا۔ جب کہ 20 کے قریب ٹینٹ کرایہ پر حاصل کئے گئے اور سادہ رہائش گاہیں بھی ریجن وار بنائی گئیں اور لجنہ کی رہائش کے لئے قریب ہی ایک سرکاری سکول حاصل کیا گیا، جس میں تمام انتظامات کئے گئے۔

افتتاح

حسب پروگرام جلسہ کا آغاز ساڑھے چار بجے لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا۔ جب امیر صاحب برکینا فاسو کرم محمود ناصر ثاقب صاحب، بینن، غانا اور آئیوری کوسٹ کے امراء کے ساتھ جلسہ گاہ میں پہنچے تو خدام نے کلمہ لا الہ الا اللہ کا ترانہ بلند آواز سے پڑھا اور ساتھ ساتھ نعرہ ہائے تکبیر اور تسبیح وتحمید کے ترانے گاتے رہے۔ لوائے احمدیت کی تقریب کے بعد جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے خطاب فرمایا۔

دوسرا دن پہلا اجلاس

پہلے سیشن کا آغاز ٹھیک 9 بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد پہلی تقریر محترم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ نے دین امن کا مذہب ہے، پر کی اس کے بعد محترم قاسم طورے صاحب نے بہت خوبصورت آواز میں نظم پیش کی۔

دوسری تقریر محترم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن نے دینی نقطہ نظر سے خاندانی تعلیم وتربیت کے موضوع پر کی۔

تین زبانوں میں اجلاس شبینہ

جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے موقعہ پر ہر تقریر کا تین زبانوں میں ترجمہ ہوتا ہے جس سے کافی سارا وقت صرف ہوجاتا ہے اس صورتحال کے پیش نظر امسال یہ تجویز رکھی گئی کہ دوسرے روز رات 8:30 سے 10:30 بجے تک تین اجلاس مختلف جگہوں پر تین بڑی زبانوں میں کئے جائیں تاکہ تراجم میں جو وقت صرف ہوتا ہے وہ بچ جائے۔ چنانچہ اس پروگرام کے لئے مقررین کو پہلے سے موضوع دئے گئے اور اس کا الگ پروگرام بھی بنایا گیا۔ الحمدللہ یہ اجلاس شبینہ ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا۔

مردانہ جلسہ گاہ میں مورے زبان میں جلسہ ہوا، زنانہ جلسہ گاہ میں جولا زبان میں جلسہ ہوا جب کہ ڈوریکا یا ریجن کی رہائش گاہ میں فلفلدہ زبان کا جلسہ ہوا۔

جلسہ مورے

مورے جو ملک کی کثرت سے بولی جانے والی زبان ہے اس کے حاضرین کی تعداد بھی زیادہ تھی اس کا جلسہ مردانہ جلسہ گاہ میں کیا گیا جلسہ کی صدارت مکرم ودراگو بخاری صاحب صدر جماعت واگاڈوگو نے کی اور اس میں داؤد مجید صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عشق رسول کے موضوع پر تقریر کی اور محترم عبدالرزاق صاحب نے جماعت احمدیہ کی ضرورت پر تقریر کی۔ انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر ابوبکر باندہ لوکل مشنری واگادوگو نے تقریر کی۔ اس کے بعد قبول احمدیت کے واقعات سنائے گئے۔ یہ اجلاس بہت ہی دلچسپ رہا۔

جلسہ جولا

جولا زبان میں جلسہ زنانہ جلسہ گاہ میں ہوا جس کی صدارت محترم تراورے حسینی صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے کی جس میں مکرم قاسم طورے صاحب لوکل مشنری آئیوری کوسٹ نے ''احمدیت'' مکرم سانغو عبدالحی صاحب لوکل مشنری دوگو نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوت الی اللہ کے حوالہ سے اور مکرم ابوبکر سانغو لوکل مشنری ڈوری نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد قبول احمدیت کے واقعات مختلف لوگوں نے سنائے جو کہ انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز تھے۔

جلسہ فلفلدہ

فلفلدہ زبان میں جلسہ کی صدارت جیالو عبدالرحمان صاحب نے کی۔ یہ جلسہ ڈوری اور کایا ریجن کی رہائش گاہ میں ہوا ان لوکل زبانوں کے جلسوں کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ لوگوں نے اصرار کیا کہ یہ جلسے ساری رات جاری رہیں لیکن منتظمین نے اگلے دن کے پروگراموں کی مناسبت سے رات بارہ بجے کے بعد پروگراموں کا اختتام کروادیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تجربہ بہت ہی کامیاب رہا کہ تین الگ جلسوں میں چار چار گھنٹوں کا یہ سیشن ہوا جس میں سامعین کو ان کی اپنی زبان میں بہت ہی موثر پیغام پہنچا۔

اختتامی اجلاس

تیسرے دن اختتامی سیشن میں عبدالرشید صاحب انور نے سیرۃ حضرت مسیح موعود اور احمدیت کی ضرورت پر بہت ہی جامع خطاب فرمایا اس کے بعد جماعت پی سی اور بوبوجلاسو کی ناصرات نے بہت ہی خوبصورت رنگ، میں فرنچ، عربی اور جولا زبان میں ترانے پیش کئے۔

اس کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا جس میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔ اجلاس کے اختتام پر آنے والے معزز مہمانوں محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب، محترم حافظ احسان سکندر صاحب اور عبدالرشید انور صاحب نے اپنے جذبات واحساسات کا اظہار کیا اور جماعت برکینا فاسو کو بہت مبارکباد دی۔ اختتامی خطاب میں امیر جماعت برکینا فاسو محترم محمود ناصر ثاقب نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

تاثرات

جلسہ پر آئے ہوئے اکثر احباب نے نہایت خوبصورت تاثرات کا اظہار فرمایا۔

ایک امام جو پہلی دفعہ اس جلسہ میں شامل ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل انہوں نے کبھی ایسا روحانی اجتماع نہیں دیکھا اور اگلے سال جلسہ تک اس جلسہ کی لذت اور یادیں تازہ رہیں گی۔ اور آئندہ وہ اپنے علاقہ سے کثیر تعداد میں لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں گے۔

ہمسایہ ملک سے آئے ہوئے ایک دوست نے کہا کہ جلسہ برکینا فاسو کو دیکھ کر ان کی روح خوش ہوگئی بہت ہی پیارا روحانی ماحول ہے۔ خاص طور پر پنجوقتہ نمازوں کے اوقات میں نظم وضبط، نماز تہجد میں تمام حاضرین جلسہ کی وقت پر شمولیت اور کھانے کے نظم وضبط نے ان کو بے حد متاثر کیا ہے۔

ایک سابق ممبر اسمبلی کہنے لگے کہ اس جلسہ کو دیکھ کر یہ یقین پختہ ہوگیا ہے کہ غلبہ دین کی جو پیشگوئی ہے اس کے پورا ہونے کا وقت اب زیادہ دور نہیں ہے۔

ایک معروف عیسائی ڈاکٹر بھی جلسہ کو دیکھنے آئے کہنے لگے ایسے لگتا ہے جیسے آپ نے ان سب لوگوں کی کسی خاص کیمپ میں تربیت کی ہے کہ اتنی تعداد میں لوگ اور اتنے پرسکون ماحول میں سب کام جاری ہیں۔

ایک دوست جو جلسہ سالانہ پاکستان میں شامل ہوتے رہے ہیں جلسہ گاہ اور دیگر انتظامات کو دیکھ کر کہنے لگے کہ جلسہ پاکستان کی یاد تازہ کر دی گئی ہے۔ مہمانوں کے استقبال کے لئے خوبصورت داخلی دروازہ، ناظمین کے دفاتر، لنگر اور بازار ربوہ کے جلسہ کی یاد دلاتے ہیں۔

نمائش

ہسپتال کے زیر تعمیر ہال میں نمائش لگانے کا انتظام خاکسار محمد اکرم محمود کے سپرد تھا۔ مین گیٹ کے سامنے ایک بڑی خوبصورت نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں جماعتی لٹریچر، تصاویر اور رجسٹر میں ہونے والی مساعی کی تصاویری نمائش کی گئی اس نمائش کو چار ہزار سے زائد افراد نے دیکھا اور کثرت سے جماعتی کتب خریدیں۔ ساتھ ہی ساتھ آنے والوں کو جماعت کا تعارف کروایا جاتا رہا۔

ایام جلسہ میں ہومیوپیتھی کا بھی اسٹال لگایا گیا جہاں سے کثرت سے لوگوں نے دوائیں حاصل کیں۔

عشائیہ

جلسہ کے اگلے روز معزز مہمانوں کے اعزاز میں جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی طرف سے ایک خوبصورت عشائیہ کا انتظام کیا گیا جس میں بیرونی وفود، نیشنل مجلس عاملہ، مربیان اور تمام نگران شعبہ جات وغیرہ شامل تھے۔ تلاوت کے بعد افسر جلسہ سالانہ رشید تراورے صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور کہا کہ 1998ء میں دوسو حاضری تھی۔ پھر ہم نے جلسہ مشن سے باہر کیا تو بہت ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب ہمارا جلسہ ایک ہزار کا تھا ہر بہت ہی مشکلات تھیں بہت تھکاوٹ تھی لیکن آج بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ وقت کے ساتھ ساتھ اور کام کی سمجھ آنے کے بعد اب کوئی مشکل پیش نہیں آئی اب اگر ہمیں

ایک لاکھ کی حاضری کا جلسہ کرنا پڑے تو وہ بھی ہمارے لئے اللہ کے فضل و کرم سے مشکل نہیں ہوگا۔

پریس کوریج

21 مارچ صبح 9:30 مشن ہاؤس میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں متعدد اخبارات کے نمائندگان تشریف لائے۔ پریس کانفرنس میں امیر جماعت برکینا فاسو اور افسر جلسہ سالانہ رشید ترا ورے صاحب اور امیر صاحب آئیوری کوسٹ اور نائب امیر گھانا شامل ہوئے۔ اسی دن متعدد F.M ریڈیوز نے انٹرویوز اور خبریں دیں جب کہ اخبارات میں بھی بہت اچھی کوریج دی گئی۔ آٹھ اخبارات نے بڑی تفصیل سے جلسہ کی خبر شائع کی جب کہ نیشنل TV پر سات دفعہ بڑی تفصیلی خبر اور انٹرویوز نشر کئے گئے۔ یوں سارے ملک میں جماعت کا پیغام پہنچا۔

الحمد للہ علی ذالک

حاضری جلسہ

امسال جلسہ سالانہ میں 239 جماعتوں نے چار ہزار پچیس افراد نے شمولیت کی۔ اس حاضری میں سات سال سے کم عمر بچوں کی رجسٹریشن نہیں کی گئی۔ گزشتہ سال جلسہ کی حاضری دو ہزار چالیس تھی اور 147 جماعتوں نے شمولیت کی تھی۔

جلسہ سالانہ برکینا فاسو بہت ہی نیک یادوں اور دعاؤں کے ساتھ ختم ہوا اللہ تعالیٰ اس کے نیک اور شیریں ثمرات عطا فرمائے اور ہم سب کو احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق نصیب ہو۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34242 میں بیگم رضیہ رشید زوجہ ایس ایم عبدالرشید پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ 50 ڈیسیمل واقع بنگلہ دیش مالیتی -/45000 ٹکہ۔ حق مہر -/1000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/375 ٹکہ ماہوار آمد از جائیداد نمبر 1 ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بیگم رضیہ رشید زوجہ ایس ایم عبدالرشید بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایس ایم عبدالرشید ولد مرحوم کالو سردار بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایم رجب علی ولد الحاج محمد علی بنگلہ دیش

مسل نمبر 34243 میں جی ایم نور محمد ولد مرحوم کرامت غازی پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1949ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Dweeling House واقع بنگلہ دیش رقبہ ساڑھے سولہ ڈیسیمل مالیتی -/12500 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 ٹکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جی ایم نور محمد ولد مرحوم کرامت غازی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 سعید الرحمٰن غازی ولد مانک غازی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم ولد ایس ایم عبدالرشید بنگلہ دیش

مسل نمبر 34245 میں شیخ سفرالدین ولد تعمیرالدین پیشہ زراعت عمر 72 سال بیعت 1962ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 3 ایکڑ 26 ڈیسیمل واقع بنگلہ دیش مالیتی -/243750 ٹکہ۔ 2۔ Dwelling House رقبہ ایک ایکڑ 16 ڈیسیمل واقع بنگلہ دیش مالیتی -/175000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23450 ٹکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ سفرالدین ولد تعمیرالدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 احمد علی مولا ولد مرحوم اکبر علی مولا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالرشید ولد مرحوم کالو سردار بنگلہ دیش

مسل نمبر 34246 میں بیگم حمیدہ بانو زوجہ ایس ایم ابوکوثر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1963ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع بنگلہ دیش رقبہ 66 ڈیسیمل مالیتی -/50000 ٹکہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/6000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ٹکہ ماہوار آمد از جائیداد نمبر 1 ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بیگم حمیدہ بانو زوجہ ایس ایم ابوکوثر بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ابوکوثر ولد مرحوم شمس الرحمٰن ٹی کے بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالرشید ولد مرحوم کالو سردار بنگلہ دیش

مسل نمبر 34247 میں بیگم شمس النہار جناب زوجہ جناب علی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین واقع بنگلہ دیش رقبہ 66 ڈیسیمل مالیتی -/50000 ٹکہ۔ 2۔ حق مہر -/6000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ٹکہ ماہوار آمد از جائیداد نمبر 1 ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بیگم شمس النہار جناب زوجہ جناب علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شیخ جناب علی ولد مرحوم شیخ نواب علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 شیخ سفرالدین ولد شیخ تعمیرالدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 34248 میں نثار احمد شمس ولد مختار احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد یاماھا موٹر سائیکل ماڈل 89 مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے بصورت ماہوار ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد شمس ولد مختار احمد سنوری جھنگ صدر گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد میاں بشیر احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 محمد اکمل محمود ولد طفیل محمد وصیت نمبر 25328

مسل نمبر 34249 میں وحیدہ نثار زوجہ نثار احمد شمس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد نعیم شاہد صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم شیخ محمد حلیم صاحب کی اہلیہ مکرمہ پروین اختر صاحبہ تقریباً پانچ سال اعصابی تکلیف میں مبتلا رہ کر مورخہ 2 جولائی 2002ء بروز منگل دارالنصر غربی میں وفات پا گئیں۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے 3 جولائی بعد نماز فجر بیت الاقبال میں جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی اقبال نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے 46 سال عمر پائی اپنے پیچھے 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں بڑی بیٹی امۃ الشکور صائمہ صاحبہ مکرم شیخ محمد احسن صاحب آف دنیا پور (قائد ضلع لودھراں) کی اہلیہ ہیں۔

مرحومہ مکرم محمد افضل صاحب حمد پورہ اوکاڑہ کی بڑی بیٹی تھیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالرشید صاحب ابن مکرم عبدالواحد صاحب ریٹائرڈ ڈائریکٹر محکمہ ٹیلی فون راولپنڈی۔ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں مورخہ 22 جون 2002ء کو بعمر 67 سال وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں پر احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مورخہ 23 جون کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کی گئی بعد از تدفین مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کے بلند درجات اور پسماندگان خصوصی طور پر سن رسیدہ اور بیمار والدہ صاحبہ اور مغموم بیوہ و بچگان کے صبر و جمیل کیلئے دعا کریں۔

محترمہ رشیدہ زرینہ صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ عبدالمجید صاحب (مرحوم) مورخہ 28 جون 2002ء بروز جمعۃ المبارک کراچی میں بعمر 76 سال وفات پا گئیں۔ 29 جون 2002ء کو نماز جنازہ کے بعد کراچی میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ قاضی رشید احمد ارشد (مرحوم) رفیق حضرت مسیح موعود و محاسب صدر انجمن احمدیہ (ریٹائرڈ) کی بیٹی تھیں۔

بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو "اعلیٰ علیین" میں جگہ عطا فرمائے نیز پسماندگان و جملہ عزیز و اقارب کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد ربانی صاحب پاکستان چپ بورڈ جہلم لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بہن مکرمہ انور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم اعوان صاحب سکنہ سٹیل باغ قصور بعارضہ سرطان سخت علیل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے جو چند دنوں تک متوقع ہے۔ نیز خاکسار کے کندھے کے مسلز کا آپریشن ہوا ہے۔ جس سے کافی بہتری ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بعد کی پیچیدگیوں سے نجات دلائے اور خاکسار کو بھی صحت عطا فرمائے۔

مکرم ناصر احمد شمس صاحب پنشنر دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو گزشتہ چند روز سے گھٹنوں اور ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہوں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالوحید صاحب گلبرگ لاہور کو کینسر ہے۔ مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب امین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

کوچنگ کیمپ فٹ بال

جو خدام و اطفال فٹ بال کوچنگ کیمپ میں شامل ہونا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر مقامی خدام الاحمدیہ یا بعد از نماز عصر فٹ بال گراؤنڈ دارالرحمت وسطی میں مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب کوچ فٹ بال سے رابطہ کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ایک وقار عمل

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی زیر ہدایت دارالنصر غربی (اقبال) میں ایک نالی بذریعہ وقار عمل تعمیر کی گئی۔ اس نالی کی تعمیر میں -/15000 روپے کی بچت کی گئی۔ اس کی لمبائی 600 فٹ، گہرائی ڈیڑھ فٹ اور چوڑائی 9 انچ ہے۔ حصہ لینے والے خدام کی کل تعداد 540 ہے۔ اس وقار عمل میں درج ذیل حلقہ جات نے حصہ لیا۔ دارالنصر شرقی، وسطی، غربی اقبال، غربی منعم، دارالشکر، دارالعلوم غربی صادق، ثناء، دارالیمن غربی۔ نصیر آباد رحمان۔

میٹھا پانی ضائع نہ ہونے دیں

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ترک وزیراعظم کا استعفیٰ سے انکار

77 سالہ ترکی کے وزیراعظم بلند ایجوت جن کا استعفیٰ دینے کا شدید دباؤ ہے انہوں نے اس سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ملکی معیشت میں مندی کا رجحان ان کی صحت کی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ عالمی مالیاتی رجحانات کی وجہ سے آیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے مستعفی ہو جانے سے ترکی کو نقصان پہنچے گا۔

امریکہ اور برطانیہ کے عراق پر حملے

امریکہ اور برطانیہ کے جنگی طیاروں نے جنوبی عراق میں 16 مختلف ٹھکانوں پر حملے کئے ہیں۔ عراق کے ترجمان نے کہا کہ عراق نے جوابی فائرنگ کر کے انہیں واپس جانے پر مجبور کر دیا۔

عالمی راہنما ایڈز کے خاتمے کو سرفہرست رکھیں

موذی مرض ایڈز کے بارہ میں تاریخ کی سب سے بڑی کانفرنس سپین کے شہر بارسلونہ میں ہو رہی ہے اس کانفرنس میں 15 ہزار سے زائد ڈاکٹرز، محقق اور دوسرے کارکن شریک ہیں۔ کانفرنس میں کہا گیا ہے کہ عالمی راہنما ایڈز کے خاتمے کو اپنے سیاسی ایجنڈے میں سرفہرست رکھیں۔ کانفرنس میں خبردار کیا گیا ہے کہ ایشیائی ممالک میں ایڈز کا مرض خطرناک انداز سے پھیل رہا ہے۔ اس کے تدراک کے لئے عالمی مالیاتی اداروں کو خصوصی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

ہانگ کانگ مہنگا ترین شہر

ہانگ کانگ اب ٹوکیو کی جگہ دنیا کا مہنگا ترین شہر بن گیا ہے۔ ایک گلوبل سروے کے مطابق جوہانسبرگ دنیا میں سستی ترین جگہ ہے۔ جبکہ ماسکو مہنگائی کے حساب سے دوسرے نمبر پر ہے جبکہ چین کے شہر بیجنگ اور شنگھائی تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں لیکن نیویارک میں مختلف جگہوں پر مختلف حساب ہے پھر بھی وہ مہنگائی کے حساب سے ساتویں پوزیشن پر آ گیا ہے جبکہ یورپ میں لندن سب سے مہنگا شہر قرار پایا ہے۔

نظام حیدر آباد کے ہیرے جواہرات کی ملکیت کا تصفیہ

نظام حیدر آباد میر عثمان علی خان کے ہیرے جواہرات کی ملکیت کے بارہ میں تصفیہ ہو گیا ہے۔ اس کے مطابق ان کے پوتے میر برکت علی خان مکرم جاہ کو 74 کروڑ روپے کا حصہ ملے گا۔ 173 جواہرات 1995ء میں دو ارب اٹھارہ کروڑ روپے میں فروخت ہوئے تھے۔ نظام کے خزانے میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ہیرا "جیکب" بھی شامل تھا۔ مکرم جاہ آسٹریلیا اور ترکی میں مقیم ہیں۔

کابل کے باہر امن نہ ہوا تو امریکہ ناکام ہوگا

افغانستان کے نائب صدر حاجی عبدالقدیر کے قتل کے بعد امریکی سینیٹروں نے صدر بش سے مطالبہ کیا ہے کہ افغانستان میں مزید افواج بھجوائی جائیں اور اتحادی افواج کو کابل کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی تعینات کیا جائے۔ کابل کے باہر بھی امن قائم کرنا ضروری ہے ورنہ امریکی مشن ناکام ہو جائے گا۔ ادھر سی آئی اے کے اعلیٰ عہدے دار ملٹن برڈن نے امریکہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ افغانوں پر بمباری بند کر دے کیونکہ اگر پشتونوں نے یہ سمجھ لیا کہ امریکہ ہمارا دشمن ہے تو مشکل کھڑی ہو جائے گی اور امریکہ جیتی جنگ ہار جائیگا۔

اسامہ پاکستان میں نہیں ملا عمر

طالبان حکومت کے سربراہ ملا عمر نے الجزیرہ ٹی وی کو وائس انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ حاجی قدیر کو امریکہ نے شمالی اتحاد کے فوجیوں کے ذریعہ قتل کروایا ہے۔ تاکہ اپنی پسند کا نائب صدر لایا جا سکے۔ ملا عمر نے کہا کہ اسامہ بخریت ہیں اور پاکستان میں نہیں ہیں۔ ملا عمر نے مزید کہا کہ وہ جلد دوبارہ افغانستان پر کنٹرول حاصل کر لیں گے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ حاجی قدیر پاک افغانستان تعلقات کیلئے پل کا کام کر رہے تھے۔ ان کے قتل سے پاک افغان تعلقات میں کمی کا خدشہ ہے۔

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

بقیہ صفحہ 6

کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/93000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ وحیدہ نثار زوجہ نثار احمد شمس جھنگ صدر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان وصیت نمبر 17069 گواہ شد نمبر 2 محمد اکمل محمود ولد طفیل محمد صاحب وصیت نمبر 25328

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
قند شفاء:۔ نزلہ زکام اور خراش گلو کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر حب سعال: کھانسی خشک و تر کے لئے چوسنے کی گولیاں
شربت سُرفہ:۔ کھانسی اور امراض سینہ کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	10-جولائی	زوال آفتاب :	1-13
بدھ	10-جولائی	غروب آفتاب :	8-19
جمعرات	11-جولائی	طلوع فجر :	4-30
جمعرات	11-جولائی	طلوع آفتاب :	6-08

کشمیری آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں

پاکستان نے بھارت کے نائب وزیراعظم کے اس بیان کو شرانگیز قرار دیا ہے کہ صدر مشرف نے دہشت گردی کے بارے میں مؤقف تبدیل کرلیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ گزشتہ برس آگرہ میں صدر نے کسی بھی مرحلہ پر کشمیر یا دوسرے مقامات پر معصوم لوگوں کے قتل کو جائز قرار نہیں دیا۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت کے نائب وزیراعظم کا عہدہ مل جانے پر کسی کیلئے یہ لازم نہیں ہو جاتا کہ وہ اس طرح کے گمراہ کن اور جھوٹے بیانات دوسروں سے منسوب کرے۔ ترجمان نے کہا حکومت پاکستان کے اس مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی کہ حق خودارادیت کیلئے کشمیریوں کی تحریک آزادی کی جدوجہد کو دہشت گردی شمار نہیں کیا جاسکتا وہ بھارت کی بدترین ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں اور گجرات کے کمیونسٹ وزیراعلیٰ نے سیاسی مفاد کی خاطر مسجد شہید کرائی۔

حکومت آئینی پیکج پر نظرثانی کیلئے تیار ہے

حکومت کی جانب سے مجوزہ آئینی پیکج پر نظرثانی کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ یہ تبدیلیاں مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے پیش کئے جانے والے تحفظات اور اعتراضات کی بنیاد پر ہورہی ہیں۔ جبکہ قومی تعمیر نو اور وزارت خارجہ میں قائم دو علیحدہ علیحدہ سیل بھی عوام کے مختلف طبقات و وکلاء کی تنظیموں اور قانون دانوں کی جانب سے آنے والے ردعمل پر مشتمل رپورٹس تیار کررہے ہیں۔ جو اگلے دو ہفتوں میں حکومت کو اپنی سفارشات کے ساتھ بھجوادی جائیں گی۔

امریکی قونصل خانے پر بم دھماکے کے ملزم گرفتار

پاکستان رینجرز نے کراچی میں امریکی قونصل خانے کے قریب بم دھماکے کے تین ملزموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ یہ بم دھماکہ 14 جون کو کیا گیا تھا جس میں 12 افراد جاں بحق اور 52 زخمی ہوگئے تھے۔ ملزموں کا تعلق حرکت المجاہدین العالمی تنظیم سے بتایا جاتا ہے جو بم دھماکوں اور دہشت گردی کی کئی وارداتوں میں ملوث ہیں۔ ان کے قبضے سے بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔

تیسری مرتبہ وزیراعظم بننے پر پابندی سپریم کورٹ میں چیلنج

سابق وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کے تیسری مرتبہ وزیراعظم یا وزیراعلیٰ بننے پر پابندی کے صدر مملکت کی طرف سے جاری کردہ چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 19 آف 2002ء کو براہ راست سپریم کورٹ کے روبرو چیلنج کردیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جیورسٹ فورم نے وفاق پاکستان اور چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف کو فریق بنا کر آئین کے آرٹیکل 184(3) کے تحت براہ راست سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ جس میں کہا گیا کہ یہ آرڈر آئین کے آرٹیکل 2اے، 3، 4، 16، 25 کے منافی ہے اور ماورائے آئین ہے۔ جس کا واحد مقصد بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کو بدنیتی کی بنا پر آؤٹ کرنا ہے۔

ڈیٹا بیس کی تیاری امن وامان کی بہتری کیلئے مفید ثابت ہوگی

صدر جنرل مشرف نے امید ظاہر کی ہے کہ اگلے سال کے آخر تک ملک کی تمام آبادی کو نیا شناختی کارڈ مل جائے گا۔ وہ راولپنڈی میں مال روڈ پر نادرا کے دوسرے سوفٹ سنٹر کے افتتاح کے بعد گفتگو کررہے تھے انہوں نے کہا کہ ڈیٹا بیس کی تیاری ملک اور امن وامان کی صورتحال میں بہتری کیلئے انتہائی فائدہ مند ہوگی۔ جس سے مجرمانہ سرگرمیوں کی تصدیق اور تحقیقات میں مدد ملے گی۔

لاہور میں لائیٹ ریل ٹرانزٹ سسٹم کی منظوری

گورنر پنجاب نے لاہور میں لائیٹ ریل ٹرانزٹ سسٹم، جدید ترین نئی بسوں، ریڈیو کیب اور رنگ روڈ کے منصوبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے پروگرام کی منظوری دے دی ہے۔ جس کے تحت صوبائی حکومت، ضلعی حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران اس منصوبے کی دستاویزات تیار کریں تاکہ ان منصوبوں کے بارے میں سرمایہ کاری کے خواہشمند گروپ کے ساتھ معاہدہ عمل میں لایا جاسکے۔

صدر مملکت جمعہ کو قوم سے خطاب کرینگے

صدر مملکت جنرل مشرف بروز جمعہ 12 جولائی کو شام آٹھ بجے قوم سے خطاب کریں گے۔ پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان صدر مملکت کا خطاب براہ راست نشر کریں گے۔

پیپلز پارٹی کی طرف سے الیکشن کے بائیکاٹ کی دھمکی

پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے حکومت کی مبینہ جانبدارانہ پالیسیوں کی مذمت کی اور مطالبہ کیا ہے کہ جنرل مشرف ایک غیر جانبدارانہ عبوری حکومت بنا کر اقتدار اس کے سپرد کردیں۔ جو مقررہ وقت میں آزادانہ منصفانہ شفاف انتخابات کرائے۔ پیپلز پارٹی کی اعلیٰ سطحی قیادت کی طرف سے الیکشن کے بائیکاٹ کی دھمکی بھی دی گئی ہے۔

پولیس آرڈیننس 2002ء کے نفاذ کا فیصلہ مؤخر

پنجاب کے سدید اعتراضات پر وفاقی حکومت نے پولیس آرڈیننس 2002 کے نفاذ کا فیصلہ مؤخر کردیا ہے اور موجودہ پولیس ایکٹ میں ہی ترامیم کرکے پولیس سسٹم کو بہتر بنانے کی تجویز زیرغور ہے۔

دنیا میں امریکی باشندے سب سے زیادہ بے خوابی کا شکار ہیں

دنیا بھر میں امریکی باشندے سب سے زیادہ بے خوابی کا شکار ہیں۔

حدود آرڈیننس میں ترامیم کریں گے۔

صوبائی وزیر قانون نے کہا ہے کہ حدود آرڈیننس میں جلد ترامیم کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔ جس کے مطابق عدالت 60 روز کے اندر فیصلہ سنائے گی۔ 24 گھنٹے میں کارروائی نہ کرنے پر متعلقہ پولیس افسروں کے خلاف مقدمہ درج ہوگا۔ اجتماعی زیادتی کے مجرموں کو عبرت ناک سزا دی جائے گی۔

راوی ٹاؤن کے نظام کاغان میں قتل

راوی ٹاؤن کے ناظم اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما آفتاب اصغر کو کاغان سے ناران جاتے ہوئے نامعلوم شخص نے گولی مار کر قتل کردیا۔ وہ چچازاد بھائی اور بچوں کے ہمراہ سیر کے لئے جارہے تھے۔

بہتر مستقبل کی بنیاد فراہم کردی ہے۔

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صدر مملکت کی قیادت میں موجودہ حکومت نے گزشتہ اڑھائی سال کے دوران قوم کی معاشی حالت بہتر بنانے کے علاوہ انتظامی سطح پر بدعنوانی ختم کرکے شفاف انداز حکومت کے ذریعے ملک کو بہتر مستقبل کی بنیاد فراہم کردی ہے۔

بھارت میں سستا کمپیوٹر متعارف کروایا جائیگا

بھارت میں عنقریب سستا کمپیوٹر متعارف کروایا جائیگا جس کی قیمت دو سو ڈالر ہوگی اس کا مقصد غریب افراد کی جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی تک رسائی ممکن بنانا ہے "سمپیوٹر" کو اینکور سافٹ ویئر کمپنی تیار کررہی ہے یہ لفظ سمپل اور کمپیوٹر کو ملا کر بنایا گیا ہے اس میں اینٹل کا سٹرانگ اے آر ایم پروسیسر لگا ہوا ہے جبکہ یہ دو اے اے سائز کی پینل بیٹریوں سے چلتا ہے۔ علاوہ ازیں اس میں 64 ایم بی ریم لگی ہے۔ اس میں وائس میل، ٹیکسٹ ٹو سپیچ اور انٹرنیٹ تک رسائی کی سہولیات موجود ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ بندش

مورخہ 7 جولائی بروز اتوار کی شام بارش سے قبل ہی ربوہ میں بجلی بند ہوگئی اور ساری رات بجلی بند رہی۔ اگلے روز 8 جولائی کو ربوہ کے بیشتر علاقے میں دن کے وقت غیر اعلانیہ بجلی بند رہی اور بعض علاقوں میں رات دس بجے کے بعد بجلی آئی۔ مورخہ 9 جولائی کو بھی غیر اعلانیہ بجلی بند ہونے کا سلسلہ جاری رہا۔ شدید گرمی میں صارفین ربوہ کے معمولات متاثر ہوئے ہیں اور شہری شدید پریشانی کا شکار ہیں بجلی کی بندش سے پانی کی ترسیل بھی متاثر ہوئی ہے۔ شہریوں نے ذمہ دار حکام سے اس صورتحال کی اصلاح کی اپیل کی ہے۔

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

W.O.L کا انٹرنیٹ کنکشن
دنیا بھر کی علمی، ثقافتی، تدریسی اور معلوماتی سائٹس کا تعارف حاصل کریں اور اپنے علم میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے کام کو آسان بنائیں۔
ان سب امور کیلئے ہم سے آج ہی W.O.L انٹرنیٹ کا کنکشن حاصل کریں۔
W.O.L کے ڈیلر:۔
یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ ربوہ فون 214534.p.p
ای میل = Jawadn26@hotmail.com
m-alam102@hotmail.com

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PRIVATE) LTD.
Govt. Licence No. 207
Special Offer :-
For Jalsa Salana U.K 2002, there is Special Offer with return ticket (Lahore-London-Lahore)
For Booking, do call us immediately.
3, TRANSPORT HOUSE, EGERTON ROAD - LAHORE
TEL: (042) 6366588 - 6367099 - 6310449 FAX: (042) 6361599

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61